قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر

سیکرٹریٹ

٭٭٭

مورخہ 05 جنوری 2025ء بروز اتوار بوقت 11:00 بجے دن منعقد ہونے والے قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر کے اجلاس کی ترتیب کارروائی۔

﴿تلاوت قرآن حکیم ونعت رسول مقبول ﷺ﴾

قاری اسمبلی تلاوت قرآن حکیم اور اسکا اردو ترجمہ جبکہ نعت خواں اسمبلی بارگاہ رسالت مآب خاتم النبین ﷺ میں ہدیہ نعت پیش کرینگے۔

﴿قرار دادھاء﴾

-1 مشترکہ قرارداد منجانب جناب چوہدری قاسم مجید وزیر امور منگلا ڈیم ومنگلا ڈیم ہاؤسنگ اتھارٹی، جناب راجہ فیصل ممتاز راٹھور وزیر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی، جناب سردار احمد جاوید وزیر فشریز، وائلڈ لائف وترقیاتی ادارہ مظفرآباد و جناب نثار انصر وزیر صحت عامہ۔

اقوام متحدہ کے چارٹر اور سکیورٹی کونسل کی منظور شدہ قراردادوں میں مقبوضہ جموں وکشمیر کے محکوم مظلوم عوام کو استصواب رائے کے ذریعے حق خودرادیت دینے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ جو ہنوز پورا نہیں کیا جاسکا۔ 05 جنوری 1949ء کو ڈیڑھ کروڑ کشمیری عوام کو ان کا پیدائش حق، حق خوداریت دینے کا جو وعدہ کیا گیا تھا اس پر عمل درآمد کیلئے اہل کشمیر ریاست جموں وکشمیر کے دونوں اطراف پاکستان کے چاروں صوبوں سمیت دنیا بھر میں یوم حق خوداریت منا کر عالمی برداری کی توجہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں جاری بھارتی مظالم، ریاستی دہشت گردی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر مبذول کروانے کے لئے بھرپور ملی یکجہتی سے جلسے جلوس، ریلیاں نکال کر بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی اور انکی قیادت کے دوغلے چہرے اور ہندوستان کی بنیاد پرست پالیسوں کو بے نقاب کرتی ہے۔

لہذا، اس معزز ایوان کے اجلاس میں مقبوضہ جموں وکشمیر پر غاصبانہ قبضہ حریت کانفرنس کے رہنماؤں کی گرفتاریوں، یاسین ملک کے خلاف بدترین کارروائیوں کو رکوانے اور اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عمل درآمد کیلئے متفقہ حکمت عملی اختیار کرنے کے لئے اہم قومی حساس نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لایا جائے نیز پاکستان کے پہلے منتخب وزیر اعظم پیپلز پارٹی کے بانی چیئرمین قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو کی یوم ولادت پر ان کے کارناموں جن میں ایٹمی پروگرام کا حصول، متفقہ آئین اور جمہوریت کا تحفہ مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے پر خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔ قائد انقلاب محترمہ بے نظیر بھٹو کی دہشت گردی اور لاقانونیت کے خلاف قومی جنگ میں جام شہادت نوش کرنے پر معزز ایوان کی جانب سے متفقہ خراج عقیدت اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو بطور وزیر خارجہ اقوام متحدہ سے لیکر بھارتی شہر گوا میں مسئلہ کشمیر پر دوٹوک موقف اختیار کرنے پر بھی تحسین پیش کرتا ہے۔ یہ معزز ایوان شہداء کشمیر شہداء فلسطین کی عظیم قربانیوں اور دہشت گردی کے خلاف سرحدوں کی محافظ شہداء افواج پاکستان کی طرف سے پیش کیئے جانے والے جانوں کے نذرانوں کو قدر ومنزلت کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے ان کے خاندانوں سے اظہار ہمدردی اور چیف آف آرمی سٹاف جنرل آصف منیر سے تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔

Scanned with CamScanner

-2 **قرارداد منجانب سید بازل علی نقوی وزیر سماجی بہبود و ترقی نسواں۔**

آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کا یہ اجلاس 05 جنوری 1949 کی اقوام متحدہ کی مسئلہ کشمیر کے حوالے سے اہل کشمیر کے حق خودارادیت کی تائید میں قراردادوں کو ایک تاریخی واقعہ قرار دیتے ہوئے اس امر پر تشویش کا اظہار کرتا ہے کہ پون صدی گزرنے کے باوجود بین الاقوامی برادری اپنی ان متفقہ قراردادوں پر عملدرآمد کرانے میں ناکام رہی۔ جس کے نتیجے میں اہل کشمیر مسلسل بھارتی ریاستی دہشت گردی کا شکار ہیں۔ مقبوضہ ریاست میں کالے قوانین نافذ ہیں، لاکھوں سویلین شہید ہو چکے ہیں، ارب ہا ڈالرز کے اثاثے، کاروبار اور جائیدادیں تباہ کر دی گئی ہیں، ہزاروں حریت پسند جیلوں میں بند ہیں اور صف اول کے قائدین جناب شبیر احمد شاہ، محمد یاسین ملک، مسرت عالم، آسیہ اندرابی، ناہیدہ نسرین، فہمیدہ صوفی، ڈاکٹر قاسم فکتو، امیر حمزہ، ایاز اکبر، ڈاکٹر حمید فیاض و دیگر ساتھیوں سمیت جیلوں میں بدترین تشدد جھیل رہے ہیں، جعلی مقدمات اور نمائشی عدالتی کارروائی کے ذریعے عدالتی قتل کی تلوار جن کے سروں پر لٹک رہی ہے۔ نامور صحافیوں اور خرم پرویز جیسے انسانی حقوق کے حوالے سے جدوجہد کرنے والے افراد پر دہشت گردی کے مقدمات چل رہے ہیں۔ سوشل میڈیا پر بھارتی مظالم کا محض تذکرہ بھی فوجداری جرم بنا دیا گیا ہے۔ نیز ریاستی دہشت گردی سے بڑھ کر آئینی دہشت گردی کا ارتکاب کرتے ہوئے بین الاقوامی قوانین کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ریاست کی وحدت اور تشخص کو پامال کر دیا گیا ہے۔

یہ اجلاس اس عزم کا اظہار کرتا ہے کہ تمام بھارتی منفی ہتھکنڈوں اور ریاستی دہشت گردی کے باوجود اہل کشمیر حق خودارادیت کے حصول کے لئے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ البتہ اس موقع پر اجلاس اقوام متحدہ اور عالمی برادری کو متوجہ کرتا ہے کہ اس سنگین مسئلہ کے حل کے لئے بھارتی ریاستی دہشت گردی کے خاتمہ کے لئے بھارت پر موثر سفارتی دباؤ کا اہتمام کیا جائے۔ بے گناہ شہریوں کے قتل عام پر بھارتی اہلکاروں کو عالمی عدالت کے کٹہرے میں کھڑا کرتے ہوئے انہیں نشان عبرت بنایا جائے۔ کالے قوانین ختم کئے جائیں۔ ریاست کی وحدت اور تشخص کی بحالی کو یقینی بنایا جائے۔ تمام قائدین اور کارکنان کو رہا کیا جائے۔ کشمیر کے حوالے سے خصوصی نمائندہ کا تقرر کیا جائے۔ اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کی سفارشات پر عملدرآمد کرتے ہوئے کمیشن کے چیئرمین، او آئی سی انسانی حقوق کمیشن کے چیئرمین اور دیگر انسانی حقوق کے عہدیداران کو مقبوضہ ریاست کا دورہ کرنے کا موقع دیا جائے اور اہل کشمیر کی قانونی اور حقیقی جدوجہد میں، مزاحمت کے تمام محاذوں پر ان کی امداد کی جائے۔ جس طرح عالمی برادری دیگر تحاریک آزادی کی ماضی میں امداد کرتی رہی ہے۔

اجلاس توقع رکھتا ہے کہ اقوام متحدہ خطے کی تین نیوکلیئر طاقتوں کے درمیان اس سلگتے مسئلہ کو حل کرنے کے فوری اقدامات کا اہتمام کرے گی اور جنوبی ایشیا اور عالمی امن کے تحفظ کے لئے موثر لائحہ عمل طے کرے گی ورنہ اس مسئلے کے حل کا تادیر التوا، نہ صرف جنوبی ایشیا بلکہ عالمی امن کے لئے تباہ کن ہو سکتا ہے۔

-3 **قرارداد منجانب جناب خواجہ فاروق احمد قائد حزب اختلاف۔**

آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کا یہ اجلاس 05 جنوری 1949 کی اقوام متحدہ کی مسئلہ کشمیر کے حوالے سے اہل کشمیر کے حق خودارادیت کی تائید میں قراردادوں کو ایک تاریخی واقعہ قرار دیتے ہوئے اس امر پر تشویش کا اظہار کرتا ہے کہ پون صدی گزرنے کے باوجود بین الاقوامی برادری اپنی ان متفقہ قراردادوں پر عملدرآمد کرانے میں ناکام رہی۔ جس کے نتیجے میں اہل کشمیر مسلسل بھارتی ریاستی دہشت گردی کا شکار ہیں۔ مقبوضہ ریاست میں کالے قوانین نافذ ہیں، لاکھوں سویلین شہید ہو چکے ہیں، ارب ہا ڈالرز کے اثاثے، کاروبار اور جائیدادیں تباہ کر دی گئی ہیں، ہزاروں حریت پسند جیلوں میں بند ہیں اور صف اول کے قائدین جناب شبیر احمد شاہ، محمد یاسین ملک، مسرت عالم، آسیہ اندرابی، ناہیدہ نسرین، فہمیدہ صوفی، ڈاکٹر قاسم فکتو،

Scanned with CamScanner

امیر حمزہ، ایاز اکبر، ڈاکٹر حمید فیاض و دیگر ساتھیوں سمیت جیلوں میں بدترین تشدد جھیل رہے ہیں، جعلی مقدمات اور نمائشی عدالتی کارروائی کے ذریعے عدالتی قتل کی تلوار جن کے سروں پر لٹک رہی ہے۔ نامور صحافیوں اور خرم پرویز جیسے انسانی حقوق کے حوالے سے جدوجہد کرنے والے افراد پر دہشت گردی کے مقدمات چل رہے ہیں۔ سوشل میڈیا پر بھارتی مظالم کا محض تذکرہ بھی فوجداری جرم بنا دیا گیا ہے۔ نیز ریاستی دہشت گردی سے بڑھ کر آئینی دہشت گردی کا ارتکاب کرتے ہوئے بین الاقوامی قوانین کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ریاست کی وحدت اور تشخص کو پامال کر دیا گیا ہے۔

یہ اجلاس اس عزم کا اظہار کرتا ہے کہ تمام بھارتی منفی ہتھکنڈوں اور ریاستی دہشت گردی کے باوجود اہل کشمیر حق خود ارادیت کے حصول کے لئے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ البتہ اس موقع پر اجلاس اقوام متحدہ اور عالمی برادری کو متوجہ کرتا ہے کہ اس سنگین مسئلہ کے حل کے لئے بھارتی ریاستی دہشت گردی کے خاتمہ کے لئے بھارت پر موثر سفارتی دباؤ کا اہتمام کیا جائے۔ بے گناہ شہریوں کے قتل عام پر بھارتی اہلکاروں کو عالمی عدالت کے کٹہرے میں کھڑا کرتے ہوئے انہیں نشان عبرت بنایا جائے۔ کالے قوانین ختم کئے جائیں۔ ریاست کی وحدت اور تشخص کی بحالی کو یقینی بنایا جائے۔ تمام قائدین اور کارکنان کو رہا کیا جائے۔ کشمیر کے حوالے سے خصوصی نمائندہ کا تقرر کیا جائے۔ اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کی سفارشات پر عمدرآمد کرتے ہوئے کمیشن کے چیئرمین، او آئی سی انسانی حقوق کمیشن کے چیئرمین اور دیگر انسانی حقوق کے عہدیداران کو مقبوضہ ریاست کا دورہ کرنے کا موقع دیا جائے اور اہل کشمیر کی قانونی اور حقیقی جدوجہد میں، مزاحمت کے تمام محاذوں پر ان کی امداد کی جائے۔ جس طرح عالمی برادری دیگر تحاریک آزادی کی ماضی میں امداد کرتی رہی ہے۔

اجلاس توقع رکھتا ہے کہ اقوام متحدہ خطے کی تین نیوکلئیر طاقتوں کے درمیان اس سلگتے مسئلہ کو حل کرنے کے فوری اقدامات کا اہتمام کرے گی اور جنوبی ایشیا اور عالمی امن کے تحفظ کے لئے موثر لائحہ عمل طے کرے گی ورنہ اس مسئلے کے حل کا تادیر التوا، نہ صرف جنوبی ایشیا بلکہ عالمی امن کے لئے تباہ کن ہوسکتا ہے۔

-4 **قرارداد منجانب جناب راجہ محمد فاروق حیدر خان ایم ایل اے۔**

آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کا یہ اجلاس مہاجر ملت میر واعظ محمد یوسف شاہ صاحب کے فرزند میر واعظ مولوی احمد صاحب المعروف ''ام لالہ'' کی وفات پر اپنے گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے ان کے درجات کی بلندی اور مغفرت کے لئے رب العزت کے حضور دست بدعا ہے۔ اجلاس میر واعظ عمر فاروق کو مولوی احمد صاحب کے غائبانہ نماز جنازہ ادا نہ کرنے دینے پر حکومت ہندوستان اور کٹھ پتلی انتظامیہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے مذہبی معاملات میں کھلی مداخلت قرار دیتا ہے۔

اجلاس ریاست جموں وکشمیر میں ان تمام کالے قوانین کے نفاذ کی مذمت کرتا ہے جو ہندوستان نے گزشتہ تیس سالوں سے کشمیری عوام کی رائے اور آواز کو دبانے کے لئے ریاست میں نافذ کر رکھے ہیں۔ اجلاس آئے روز جعلی مقابلوں میں کشمیری نوجوانوں کی شہادت پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل پر زور دیتا ہے کہ وہ انسانی حقوق کی صورتحال جاننے کے لئے مقبوضہ وادی میں کمیشن بھیجے۔

اجلاس میر واعظ عمر فاروق اور ریاست جموں وکشمیر کے تمام اسیر سیاسی قائدین کے ساتھ حمایت کا اعادہ کرتا ہے نیز یہ اجلاس جناب یاسین ملک کی نام نہاد مقدمے میں گرفتاری، بگڑتی صحت اور ان پر چلائے گئے مقدمات کی شدید مذمت کرتا ہے۔ اجلاس اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس حوالے سے مداخلت کرتے ہوئے ہندوستان کی حکومت کو کسی ایسے اقدام سے باز رکھنے کے لئے تمام سفارتی ذرائع بروئے کار لاتے ہوئے ہندوستان کو ایسے کسی اقدام سے باز رکھیں گے جس سے ان کی زندگی کو خطرہ لاحق ہو۔

Scanned with CamScanner

-5 **قرارداد منجانب جناب خواجہ فاروق احمد قائد حزب اختلاف۔**

میر واعظ مولوی محمد احمد کی وفات پر کشمیری قوم سیز فائر لائن کے دونوں جانب گہرے دکھ و رنج کا اظہار کرتی ہے۔ میر واعظ مولوی محمد احمد مرحوم نے پوری زندگی تحریک آزادی کشمیر کی کامیابی، دین کی ترویج کیلئے وقف کیے رکھی۔ مرحوم آخری دم تک تحریک سے وابستہ رہے۔ انکی وفات سے تحریک آزادی کو ناقابل تلافی نقصان ہوا ہے۔

اجلاس ان کی خدمات پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے مرحوم کے خاندان، لاکھوں عقیدت مند حضرات سے دلی تعزیت کرتا ہے اور مرحوم کیلئے بلندی درجات کی بھی دعا کرتا ہے۔

-6 **قرارداد منجانب محترمہ نبیلہ ایوب خان معاون خصوصی۔**

05 جنوری کو لائن آف کنٹرول کے دونوں جانب اور دنیا بھر میں بسنے والے کشمیری یوم حق خودارادیت مناتے ہیں۔ 05 جنوری 1949 کو اقوام متحدہ کے کمیشن برائے پاکستان اور بھارت نے کشمیریوں کیلئے حق خودارادیت یعنی رائے شماری کی قرارداد منظور کی تھی۔

یہ وہ قرارداد ہے جس نے نہ صرف مسئلہ جموں کشمیر کو عالمی مسئلہ قرار دیا بلکہ پاکستان اور بھارت کو پابند کیا کہ مسئلہ جموں وکشمیر کا مستقل اور پائیدار حل کشمیری عوام کی مرضی کے مطابق نکالنا ہوگا۔ 05 جنوری کی اس قرارداد کے مطابق ریاست جموں وکشمیر کے عوام کو انتخاب کا اختیار دیا جائے گا کہ وہ بھارت کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں یا پاکستان کا حصہ بنیں گے۔ یہ قرارداد وہ بنیاد ہے جس پر مسئلہ جموں وکشمیر آج تک عالمی سطح پر زندہ اور کھڑا ہے۔ حکومت پاکستان کا مسئلہ جموں وکشمیر کے حوالے سے موقف اس قرارداد کے عین مطابق ہے کہ مسئلہ جموں وکشمیر ایک حل طلب مسئلہ ہے جس کا اقوام متحدہ کی 05 جنوری 1949ء کی قراردادوں کے مطابق حل کیا جائے اور کشمیری عوام سے اس قرارداد کی روشنی میں پوچھا جائے تا کہ وہ اپنے سیاسی مستقبل کا فیصلہ خود کر سکیں۔

حکومت پاکستان اس قرارداد کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر دور میں مقبوضہ جموں وکشمیر کے لوگوں کی سیاسی سفارتی اور اخلاقی مدد جاری رکھنے کا نہ صرف عزم دہراتی ہے بلکہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے لیکر او آئی سی اور دیگر عالمی فورمز پر بھی مسلسل اس تنازع کو اٹھاتی رہتی ہے۔ ریاست جموں وکشمیر کے لوگوں نے ہر دور میں پاکستان کو اپنا قابل اعتماد وکیل اور خیر خواہ سمجھا ہے لیکن 1990ء میں جاری تحریک آزادی جموں وکشمیر میں پاکستان کی طرف سے مداخلت نہ کرنے پر آج بھی پاکستان کی حامی مقبوضہ جموں وکشمیر کی سیاسی قیادت حیران ہے کہ اسلام آباد نے مقبوضہ کشمیر کو حاصل کرنے کیلئے پہل کیوں نہ کی جبکہ سرینگر میں بھارت کے پاؤں اکھڑ چکے تھے۔ مقبوضہ جموں وکشمیر میں اس وقت کی بیوروکریسی کا کہنا تھا کہ بھارت واپسی کی تلاش میں تھا۔ مقبوضہ جموں وکشمیر کے بعض چوٹی کے سیاستدانوں کا ماننا ہے کہ کشمیری پنڈتوں (کشمیری زبان بولنے والے ہندو) کو اس وقت کے مقبوضہ جموں وکشمیر کے گورنر جگموہن نے اس لئے مقبوضہ وادی سے نکال کر جموں منتقل کیا کہ کسی بھی وقت مقامی حریت پسندوں کے ساتھ مل کر پاکستان سرینگر پر قبضہ کر لے گا۔ پاکستان نے عالمی سطح پر 05 جنوری کی قراردادوں کو بنیاد بنا کر آج تک جنوبی ایشیا کے دیرینہ تنازع کو زندہ رکھا ہے جس کو کشمیری عوام آج بھی عقیدت واحترام کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔ سابق صدر پاکستان جنرل مشرف نے مسئلہ جموں وکشمیر کو مرحلہ وار حل کرنے کیلئے چار نکاتی فارمولا پیش کیا تھا جس کی آڑ میں بھارت نے نہ صرف مقبوضہ جموں وکشمیر میں عسکریت پسندوں کو شہید کر کے ان کی تعداد کم کی بلکہ لائن آف کنٹرول پر خاردار تاروں کی باڑ بھی لگا دی۔ گو کہ سابق صدر جنرل مشرف نے مسئلہ جموں وکشمیر کو حل کرنے کیلئے پہلی بار آؤٹ آف باکس حل ڈھونڈنے کی ایک مخلصانہ کوشش کی تھی لیکن بھارت کی حکومت پاکستان کے ان اقدامات کو مسئلہ جموں وکشمیر حل کرنے کے بجائے وقت گزارنے کیلئے استعمال کرتے ہوئے مقبوضہ جموں وکشمیر میں ہر گزرتے دن کے ساتھ اپنے فوجی قبضے کو مستحکم کرتی رہی اور اسی دور میں خالص فوجی مقاصد کیلئے جموں و

Scanned with CamScanner
CamScanner

کشمیر سے سرینگر کیلئے ریلوے لائن بچھانے کا منصوبہ بھی شروع کر دیا۔ پرویز مشرف کے دور میں لائن آف کنٹرول کے راستے پر سرینگر مظفرآباد بس اور تجارت کیلئے ٹرک سروس کے ساتھ ساتھ منقسم خاندانوں کو ملنے کا موقع ملا لیکن بھارت ان اقدامات کے پیچھے ایک اور منصوبے پر تیزی کے ساتھ کام کر رہا تھا جو 05 اگست 2019ء کو دنیا کے سامنے آیا۔ یوں پرویز مشرف کے دور میں دونوں ممالک کے درمیان اعتماد سازی کے عمل کی بحالی کیلئے کیئے گئے اقدامات ہوا میں تحلیل ہو گئے۔ 05 اگست 2019ء کے بعد ایک بات واضح ہو گئی کہ بھارت مسئلہ جموں وکشمیر کو 05 جنوری 1949ء کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی منشاء کے مطابق حل کرنے کیلئے تیار نہیں۔ حکومت پاکستان اور آزاد جموں وکشمیر کو مل کر پانچ جنوری کو ہر سال بھرپور انداز میں یوم حق خودارادیت کے طور پر منا کر نہ صرف مقبوضہ جموں وکشمیر کے لوگوں کو یقین دلانا چاہیے کہ وہ اپنی جدوجہد آزادی میں تنہا نہیں ہیں۔ آزاد جموں وکشمیر کی حکومت، سیاسی و مذہبی جماعتوں اور کل جماعتی حریت کانفرنس کے ساتھ انسانی حقوق کیلئے کام کرنے والی تنظیموں کو بھی چاہیے کہ 05 جنوری کو 05 فروری کی طرح جوش وخروش سے منائیں تا کہ دنیا کی توجہ مقبوضہ جموں وکشمیر میں جاری بھارتی مظالم کی طرف دلائی جاسکے اور دنیا کو مقبوضہ جموں وکشمیر کے عوام کے مسائل کے ساتھ ساتھ ان کی مشکلات سے بھی آگاہ کیا جائے۔ اس دن کی اہمیت کو اجاگر کرنے کیلئے اسلام آباد کے ساتھ ساتھ مظفرآباد میں موجود حکمرانوں پر بھی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس دن لوگوں کو باہر لا کر دنیا کی توجہ مقبوضہ کشمیر میں بھارت کے جاری مظالم کی طرف مبذول کرائیں۔

آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کو اس دن خصوصی اجلاس بلا کر بھارتی مظالم کے خلاف اور مقبوضہ کشمیر کے عوام کو حق خودارادیت دینے کیلئے قرارداد منظور کرنی چاہیئے۔ وزیراعظم آزاد جموں وکشمیر چوہدری انوارالحق اور دیگر سیاسی جماعتوں کے قائدین کے ہمراہ فوجی مبصر مشن مظفرآباد کے دفتر تک جا کر 05 جنوری 1949ء کی قرارداد پر عملدرآمد کیلئے یادداشت پیش کرنی چاہیے تا کہ عالمی برادری کو مسئلہ جموں وکشمیر کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کا احساس ہو۔

(چوہدری بشارت حسین)

سیکرٹری

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر

مظفرآباد۔

04 جنوری 2025ء

محمد عاکف صابر/۔

Scanned with CamScanner